اشاعۃ السنۃ النبویہ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

نمبر اول و دوم

صفحہ [illegible]

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب اہلسنت [illegible]

بابت ماہ ربیع الاول و الثانی سنہ ۱۳۲۲ھ مطابق ماہ جون [illegible]

[illegible] ١٣٢٢

شرح قیمت وغیرہ امور متعلقہ رسالہ

نمبر	درجہ و مرتبہ قیمت	تفصیل خریداران بشرح مرتبہ	قیمت سالانہ بابت رسالہ	قیمت سالانہ بابت ضمیمہ
١	اعلیٰ قیمت	اسلامی ریاستوں کے نواب اور رئیس۔	[illegible]	[illegible]
٢	خاص قیمت	گورنمنٹ انگریزی کے معزز عہدہ دار یا گورنمنٹ و عام اغنیاء و لائبریری و سوسائٹیاں	[illegible]	[illegible]
٣	عام قیمت	متوسط الحال و دست۔	[illegible]	[illegible]
٤	رعایتی قیمت	کم دست جو ماہانہ پچیس روپیہ سے زیادہ آمدنی نہ رکھیں اور سالانہ پیشگی داخل کریں۔	[illegible]	١٢
٥	لاقیمت	ہو دست جو دس روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھیں مگر علمیت رکھیں اور اشاعت کریں۔	خواہ نذرانہ	دعا [illegible]

مصباح الادلہ

جواب ادلۃ الکاملہ کے بھی اب تھوڑے سے نسخے ہمارے پاس رہ گئے ہیں اور وہ بھی شاید اب دوسری جگہ نہیں ہیں اسکو خریدا ہی لطف [illegible] قیمت بمحصول [illegible] رسالہ کے رسالہ طلب فرماویں آپ بھی [illegible]

تحفۃ القادرین حسین بہادر و دادی کی [illegible] اب وقت ہو چکا [illegible] اسکو شائقین بہی جلدی کریں قیمت بمحصول [illegible]

اشتہار

[illegible] نمبر [illegible] ملازم کی [illegible]

اشتہار

رسالہ منح الباری فی ترجمہ صحیح البخاری کے اب تھوڑے سے نسخے ہمارے پاس رہ گئے ہیں اور [illegible] دلا کہیں نہیں ملیگے۔ ناظرین کو اس کی خریدنا کا وقت جلد آئیگا جبکہ صحیح آئندہ ہیں [illegible] مقدر جانات [illegible] [illegible] وقت کوئی نسخہ بچ [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

سے مخالفت مذہبی ہوئی محمد بن سعود نے اُنکی مدد کی یہہ واقعہ سنہ ۱۷۶۰ء مین ہوا اور
بعد سنہ ۱۷۶۵ء کے ابن سعود مرگیا۔ اُسکی جگہہ بیٹا اُسکا عبدالعزیز نام قایم ہوا اُس نے اپنے
باپ کی طرح پر مذہب محمد بن عبدالوہاب کا رواج دیا اور اطراف نجد و ملک عرب مین
لڑائی شروع کی یہان تک کہ سنہ ۱۷۹۲ یا سنہ ۱۷۹۳ء مین مکہ و مدینہ پہ فتح پائی اور بہت
علاقہ لے لیا اُسکے بعد بیٹا اُسکا سعود نام سنہ ۱۸۰۳ء مین حاکم ہوا اور باپ کے طریقہ پہ
کارروائی کی یہانتک کہ حسب الحکم سلطان محمود خان والی روم کے محمد علی پاشا مصر
نے سنہ ۱۸۱۱ مین اُسپر فوج کشی کی اور شکست دی پہر وہ سنہ ۱۸۱۴ء مین مرگیا اسکی عمر ۶۸
برس کی تھی اُسکی جگہہ اُسکا بیٹا عبداللہ نام قایم ہوا اُسکی لڑائی ابراہیم پاشا
بن محمد علی پاشا سے سنہ ۱۸۱۶ مین ہوئی اور آخر کو مقید ہوکر اسلامبول بھیجا گیا وہان جاکر
قید مین مرگیا اور یہہ فتنہ سنہ ۱۲۳۳ھ مطابق سنہ ۱۸۱۸ مین ختم ہوگیا۔

اصل اس مذہب کی یہہ ثابت ہوئی اور معلوم ہوا کہ سواے اطراف ملک نجد کے
کسی دوسری جگہہ مذہب مذکور نے رواج نہین پایا اور دوسری کتب تاریخ بیروت
سے جو تالیف علماے عیسوی کے ہین یہہ بات بھی معلوم ہوئی کہ مذہب محمد بن عبدالوہاب
کا حنبلی تہا جب سے سعود وغیرہ اور اُسکے مددگار مٹ گئے پہر کسی نے اُسدن سے آج دن
تک اُس ملک مین خروج نہین کیا ہندوستان کے مسلمان ہمیشہ سے مذہب شیعی یا حنفی
رکھتے ہین انکی راہ و رسم ملک نجد سے کسی تاریخ سے ثابت نہین ہوتی اور نہ کوئی شخص مسلمان اُس ملک کا
مرید یا شاگرد اُن لوگون کا ہے اور نہ کوئی کتاب اُس ملک کی اس اقلیم مین رائج ہے
لکن ہم دیکھتے ہین کہ ایک شہر مین بعضے لوگ بعضونکو وہابی کہتے ہین اور ایک دوسرے کے
رد مین کتابین بناتے ہین اسکے سبب مین جو غور کیا تو معلوم ہوا کہ یہہ فساد آپسکی عداوت
سے ہے اسلئے کہ مذہب اسلام مین باوجودیکہ تہتر فرقے ہین جتکی گنتی علمائے اسلام نے
اپنی کتابون مین لکھی ہین انمین کسی جگہہ کوئی فرقہ بنام وہابیہ نہین گنا۔ ان کے سوا جو